١٢٥٢١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدۂ نعتیّہ بلا الف

پیغمبرِ برحق سرورِ کائنات محمّد المصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شانِ عالی میں یہ قصیدہ حضورِ پُرنور السلطان الاجلّ والدّاعی المبجّل سیّدنا ومولانا ابو محمّد طاہر سیف الدّین ادام اللہ جلالہٗ نے نظم فرمایا ہے

صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ رَبُّہٗ	حَبِیبُہٗ مَنْ حُبُّہٗ حُبُّہٗ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب محمّدؐ پر صلوات بھیجے آپؐ وہ حبیب ہیں جن سے محبّت کرنا خدا سے محبّت کرنا ہے.

صَلّیٰ عَلیٰ مُحَمَّدٍ رَبُّہٗ	مُحَمَّدٍ عَزَّ بِہٖ حِزْبُہٗ

ربّ العزّۃ محمّد مصطفیٰؐ پر درود بھیجے آپؐ وہ محمّدؐ ہیں جن کے سبب سے آپؐ کی اُمّت نے عزّت پائی۔

صَلّیٰ عَلیٰ مُحَمَّدٍ رَبُّہٗ	مَنْ ھُوَ بَیْنَ خَلْقِہٖ لُبُّہٗ

خدا محمّدؐ پر صلوات بھیجے آپؐ وہ ہیں جو خلقِ خداوندی میں خلاصۂ مخلوقات ہیں۔

صَلّیٰ عَلَیْہِ مِنْ رَسُوْلٍ بِہٖ	قَدْ بَشَّرَتْھُمْ رُسُلُہٗ کُتُبُہٗ

آپؐ پر صلوات بھیجے وہ جس کے آپؐ رسول ہیں۔ جن کی بشارت رُسُلِ یزدانی اور کتبِ ربّانی نے دی ہے۔

صَلّیٰ عَلَیْہِ مِنْ رَسُوْلٍ لَہٗ	تَکَشَّفَتْ مِنْ غَیْبِہٖ حُجُبُہٗ

آپؐ پر درود بھیجے وہ جس کے آپؐ رسول ہیں اُس کے غیب کے پردے جس کے لئے منکشف ہوئے۔

صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ رَسُوْلٍ بِہٖ	یُغْفَرُ مِمَّنْ وَدَّہٗ ذُنُبُہٗ

آپؐ پر درود بھیجے وہ جن کے آپؐ رسول ہیں بخشے جاتے ہیں اُس کے گناہ جس نے آپؐ سے محبّت کی۔

مُحَمَّدٌ مِنْ بَیْنِ رُسُلٍ خَلَتْ	شَمْسُ ھُدًی وَکُلُّھُمْ شُھُبُہٗ

رسولانِ ماسلف کے درمیان محمّدؐ مصطفٰے ہدایت کے آفتاب ہیں اور تمام پیغمبر نجوم

فَلَمْ یَکُنْ مَعْ فَضْلِھِمْ مِنْھُمْ	مَنْ ھُوَفِیْ تَفْضِیْلِہٖ تِرْبُہٗ

پس نہیں ہوا کوئی پیغمبر اپنے فضل کے ساتھ جو آپؐ کی فضیلت میں آپ کے مثل ہو۔

مُحَمَّدٌ قَرَّبَہٗ رَبُّہٗ	حَتّٰی کَقَوْسَیْنِ غَدٰی قُرْبُہٗ

محمّدؐ مصطفٰے کو آپؐ کے رب نے یہاں تک قرب بخشا کہ آپؐ کا قرب دو کمان جتنا رہ گیا۔

نُورُ رَبُوبِيٍّ بِهٖ شَرْقُهٗ	مُنَوَّرٌ وَمِثْلَهٗ غَرْبُهٗ

آپؐ پروردگار کے نُور ہیں کہ اُس سے جس طرح اس کا شرق منوّر ہے اسی طرح اُس کا مغرب بھی۔

مُنْتَقِلٌ فِي رَحِمٍ طَاهِرَتْ	مِنْ صُلْبِ قَرْمٍ كَرِمٍ صُلْبُهٗ

وہ منتقل ہونے والا ہے بڑے سردار کے صلبِ کریم سے اُس رحم میں جو پاک طاہر ہے۔

طُوبٰى لِمَنْ يَزُورُ مَغْنًى حَوٰى	ضُلُوعَهٗ فِي لَحْدِهٖ تُرْبُهٗ

خوشخبری اُس کے لئے جو اس منزل کی زیارت کرے جہاں کی مٹّی نے خود کے اندر آپؐ کے جسدِ مبارک کو حاصل کیا ہے۔

سَقٰى ثَرٰى قَبْرٍ حَوٰى شَبْحَهٗ	مِنْ قُدُسٍ مِنْ فَضْلِهٖ سُحْبُهٗ

وہ خاکِ پاکِ مزار جو آپؐ کے ہیکرِ اقدس کو محیط ہے اللہ تعالیٰ کے قدسانی فضل کے بادل سے سیراب ہوتی رہے۔

خَیْرُ رَسُوْلٍ مُّصْطَفًی قَدْ صَفَی	مِنْ قَذَرٍ لِّشَرْعِہٖ شِرْبُہٗ

آپؐ بڑے نیک اور برگزیدہ پیغمبر ہیں آپؐ کی شریعت کا ساحل کثافت اور گندگی سے پاک صاف ہے۔

نَبِیُّ حَقٍّ قَدْ رَعٰی سِرْبَہٗ	بِعَزْمِہٖ فَلَمْ یَضِعْ سِرْبُہٗ

آپؐ وہ نبی برحق ہیں کہ اپنے عزمِ صمیم سے آپؐ نے اس طرح گلہ بانی کی کہ اس میں کوئی خرابی پیدا نہ ہوئی۔

مُتَّحِدٌ بِرَبِّہٖ سِلْمُہٗ	سِلْمٌ لَّہٗ وَحَرْبُہٗ حَرْبُہٗ

آپؐ اپنے رب سے متّحد ہیں اس طرح جو آپؐ کا دوست ہے وہ خدا کا دوست ہے اور جو آپؐ کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے

مَنْ کَظَّہٗ مِنْ دَھْرِہٖ صَرْفُہٗ	فَلْیَسْتَجِرْہُ یَنْکَشِفْ کَرْبُہٗ

جس کو گردشِ زمانہ سے غم پہنچے تو اس کو چاہیئے کہ آپؐ کی پناہ طلب کرے اس کا غم دُور ہو جائیگا۔

وَمَنْ يُصِبْهُ شِدَّةٌ فَلْيَلُذْ	بِعِزِّهٖ يَذْلِلْ لَهٗ صَعْبُهٗ

اور جو شخص دشوارگی میں گھر جائے تو اس کو چاہیئے کہ آپ کی
عزّت کا سہارا ڈھونڈھے تاکہ اس کی مشکل آسان ہو جائے۔

غَوْثٌ لِمَنْ قَدْ مَسَّهٗ ضُرُّهٗ	غَيْثٌ لِمَنْ حَلَّ بِهٖ جَدْبُهٗ

آپؐ ضرر رسیدہ کے فریادرس ہیں آپؐ قحط زدہ کے لئے
ابرِ باراں ہیں۔

مُحَمَّدٌ مُوَحِّدٌ رَبَّهٗ	تَوْحِيْدُهٗ مِنْ دِيْنِهٖ قُطْبُهٗ

محمد مصطفےٰؐ اپنے رب کی توحید کرنے والے ہیں خدا کی توحید
آپؐ کے دین کا مرکز ہے۔

قَدْ هَدَّ رُكْنَ كُفْرِهِمْ عَزْمُهٗ	وَقَدْ مَتَّنْ شِرْكِهِمْ عَضْبُهٗ

آپؐ کے عزم نے کافروں کے رُکنِ کفر کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا
اور آپؐ کی تلوار نے مشرکین کی پُشتِ شرک توڑ ڈالا

وَلَمْ يَزَلْ يَكْنُفُهُ نُوْرُهُ	وَلَمْ يَزَلْ يَنْصُرُهُ رُعْبُهُ

اور آپؐ کا نور آپؐ کے لئے محافظ ہے اور آپؐ کا رعب آپؐ کی نصرت کرتا ہے۔

ذُوْ عَزْمَةٍ لَوْ رَقَدَتْ عَيْنُهُ	فِيْ حِيْنِ نَوْمٍ لَمْ يَنَمْ قَلْبُهُ

آپؐ ایسے صاحب عزم ہیں کہ عالمِ خواب میں اگرچہ آپؐ کی آنکھ سو جاتی ہے لیکن آپؐ کا دل بیدار رہتا ہے۔

طَبِيْبُ رُشْدٍ وَهُدًى كَمْ شَفٰى	سَقِيْمَ غَيٍّ وَهَوًى طِبُّهُ

آپؐ رُشد و ہدایت کے طبیب ہیں آپؐ کے علاج نے بہت سے ہوس و گمراہی کے مریضوں کو شفا بخشی ہے۔

مُحَمَّدٌ حَسْبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ	طُوْبٰى لِمَنْ مُحَمَّدٌ حَسْبُهُ

مجھے شدّت کی حالت میں محمدؐ کافی ہیں۔ اس کے لئے خوشخبری جس کے لئے محمدؐ کفیلِ کار ہوں۔

صَلّٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی مَنْ ھُمْ	عِتْرَتُہٗ صِفْوَتُہٗ صَحْبُہٗ

خدا تعالیٰ صلوات بھیجے آپؐ پر اور اُن پر جو آپؐ کی آل
آپؐ کے خلاصہ اور آپؐ کے اصحاب ہیں۔

صَلّٰی عَلَیْہِ وَعَفٰی رَحْمَۃً	عَنْ مُسْلِمِیْنَ رَبُّھُمْ رَبُّہٗ

اللہ تعالیٰ صلوات بھیجے آپؐ پر اور عفو و رحمت کرے
مسلمانوں کو رب اُن کا۔

مطبوعہ برٹش انڈیا پریس مجگاؤں بمبئی

بخطِ محبوب رقم الحاج محمد حبیب اللہ ذکی